9021-اگرخاوند بیوی کا حق ہم بستری ادا نہ کرے تو کیا کیا جائیگا

سوال

اگر بیوی اپنے خاوند کا حق ہم بستری ادا نہیں کرتی تو اس موضوع میں بہت ساری سزائیں اور وعید آئی ہیں ، لیکن اگر اس کے بر عکس خاوند اپنی بیوی کا حق ہم بستری ادا نہیں کرتا تو کیا کیا جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

خاوند کا اپنی بیوی کا حق ہم بستری
ادا نہ کرنے کو علماء کرام ایلاء کا نام دیتے ہیں ، اور ایلاء یہ ہے کہ : خاوند جس
خاوند کے لیے بیوی سے ہم بستری کرنا ممکن ہو وہ بیوی سے ہمیشہ یا پھر چار ماہ سے
زائد عرصہ کے لیے ہم بستری نہ کرنے کی قسم اٹھا لے ، اس کی دلیل درج ذیل فرمان باری
تعالی ہے :

.{جو لوگ اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے
ہیں وہ چار ماہ تک انتظار کریں ، اور اگر وہ لوٹ آئیں تو یقینا اللہ تعالی بخشنے
والا رحم کرنے والا ہے}. البقرۃ (226).

ایلاء کے بارہ میں ابن عمر رضی اللہ
تعالی عنہما سے مروی ہے کہ :

"مدت ختم ہونے کے بعد کسی کے لیے
بھی جائز نہیں کہ وہ اس پر قائم رہے بلکہ یا تو وہ اسے اچھے طریقہ سے رکھ لے یا پھر
طلاق کا عزم کر لے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیا ہے"

صحیح بخاری کتاب الطلاق (4881).

اسلام میں ایلاء کرنا حرام ہے کیونکہ
یہ واجب شدہ کام کو ترک کرنے کی قسم اٹھانا ہے ، اگر کسی شخص نے اپنی بیوی سے چار
ماہ یا اس سے زائد یا ہمیشہ کے لیے ہم بستری نہ کرنے کی قسم اٹھالی ، یا پھر اسے
کسی واجب عمل کو ترک کرنے پر معلق کر دیا یا کسی حرام کام کے ارتکاب پر معلق کر دیا
تو ایلاء واقع ہو جائیگا.

اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے بغیر کسی
عذر کے ہم بستری نہیں کرتا اور بوی کو ضرر و نقصان دینے کے لیے ویسے ہی چھوڑ دیتا
ہے ہم بستری نہیں کرتا تو فقہاء کرام نے اسے بھی ایلاء کرنے والے کے ساتھ ہی ملحق
کیا ہے.

اس کا حکم یہ ہے کہ : اگر مدت کے اندر
خاوند نے ہم بستری کرلی تو وہ پلٹ آیا کیونکہ ہم بستری ہی واپس پلٹنا ہے اور وہ
اس نے کرلی، اس طرح بیوی کو اپنا حق مل جائیگا، لیکن اگر وہ مدت گزرنے کے بعد بھی
حق ہم بستری ادا کرنے سے انکار کرتا ہے تو حاکم اور قاضی اسے طلاق دینے کا حکم دے گا
اگر بیوی طلاق طلب کرے، اور اگر خاوند بیوی کے طلاق طلب کرنے کے باوجود نہ تو طلاق
دے اور نہ ہی حق ہم بستری ادا کرے تو حاکم اور قاضی اسے طلاق دے کر نکاح کو فسخ کر
دیگا، کیونکہ ایلاء کرنے والے کے ایسا نہ کرنے کی صورت میں قاضی اس کا قائم مقام
ہوگا"

دیکھیں : الملخص الفقھی للفوزان (2/
321).

مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ
ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب زاد المعاد (344/5) کا مطالعہ کریں.

لیکن اگر خاوند مریض و بیمار ہو تو
اس کے متعلق سوال نمبر (1859) اور
(5684) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.